جزائر فیجی کے مسلمان

جزائر فیجی جو ۱۹۷۰ع میں آزاد ہو کر دولت مشترکہ کا رکن بنے آسٹریلیا اور شمالی امریکہ کے درمیان سمندری راستے پر واقع ہیں ۔ اپنے جغرافیائی محل وقوع کی وجہ سے ان جزائر کو بحر الکاہل کے رسل و رسائل میں بڑی اهمیت حاصل ہے جو اس خطے میں معاشی ترقی اور اسلام کی نشر و اشاعت میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ فیجی اور نیو کیلڈونیا کے علاوہ جہاں اسلام مہاجرین کے ساتھ آیا جنوبی بحر الکاہل میں ۱۴ ایسے چھوٹے آزاد جزیرے ہیں جہاں اسلام کو پھیلانے کی ضرورت ہے۔ جنوبی بحر الکاہل کے ان جزائر میں اسلام کی برکت سے ان کے باشندوں کی قسمت بدل سکتی ہے۔ فیجی کی کل آبادی چھ لاکھ (٦,۰۰۰۰۰) ہے جس میں سے نصف کے قریب اصلاً ہندوستانی ہیں جبکہ ۴۵ فیصدی سے زیادہ باشندے ملائی نسل سے تعلق رکھتے ہیں اور باقی پانچ فیصدی کا تعلق یورپی اور چینی اصل و نسل سے ہے۔ یہاں کی سرکاری زبان انگریزی ہے۔ اسلام ، ہندومت اور عیسائیت یہاں کے قابل ذکر مذاهب ہیں ۔

فیجی میں مسلمان بحیثیت مزدور شکر کے کارخانوں میں کام کرنے کے لئے ہندوستان سے برطانوی نوآبادیاتی دور میں لائے گئے ۔ ۱۹۷٦ کی مردم شماری کے مطابق اس وقت یہاں مسلمانوں کی تعداد ٦۰۱۵۷ ہے۔ مسلمانوں کی اکثریت چھوٹے کسانوں اور محنت کشوں پر مشتمل ہے اور روز افزوں افراط زر کی وجہ سے ان کا معاشی مستقبل یک گونہ تاریک نظر آتا ہے۔ تعلیمی میدان میں پسماندگی نے ان کی معاشی اور سماجی حالت کو اور بھی زیادہ ابتر کر رکھا ہے۔ اس کا نتیجہ ہے کہ یہاں کی مسلمان آبادی کو اپنی حالت سدھارنے میں دشواریوں کا سامنا ہے۔

فیجی مسلم لیگ (پوسٹ بکس نمبر ۴۲۰ ـ SUVA ـ فیجی FIJI) جو ۱۹۲۶ میں قائم ھوئی مسلمانوں کی واحد تنظیم ہے۔ اس کی شاخیں پورے ملک میں پھیلی ھوئی ھیں ـ یہ جماعت مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے لئے وقف ہے۔ یہ اسلام کی بنیاد پر قوم کی خدمت میں مصروف ہے۔ مسلم لیگ کو انگریزی، اُردو اور ملائی زبانوں میں ایسی کتابوں اور رسالوں کی ضرورت ہے جس سے مسلمانوں میں دینی علم کو فروغ ھو اور اسلام کے ساتھ ان کا رشتہ مضبوط ھو۔ ایسے مخلص کارکن جو جنوبی بحر الکاھل کے ممالک میں دعوت و ارشاد کا کام کرنے کے لئے تیار ھوں فیجی مسلم لیگ سے مذکورہ بالا پتے پر رابطہ قائم کریں ـ

(ادارہ)

★ ★ ★ ★ ★